2075 ـ بغير شہوت مذی نکلتی رہنا

سوال

ایك شخص نے نماز ادا کی اور نماز کے بعد عضو تناسل پر مذی محسوس کی ایسا کئی بار ہوتا رہتا ہے، تو کیا وہ نماز دوبارہ ادا کرےگا ؟
اور اس کی طہارت نماز کس طرح ہوگی، اور اس کے لیے نماز باجماعت ادائیگی کا حکم کیا ہے، کیونکہ بغیر شہوت ہی منی نکلتی رہتی ہے، اور پیشاب کے بعد بھی ایسا ہوتا ہے، اور وہ اپنے لباس کا کیا کرے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسلسل پیشاب کی بیماری کی طرح یہ بھی ہمیشہ وضوء قائم نہ رہنے والا شمار ہوگا، اس لیے اسے ہر نماز کے لیے وضوء کرنا ہوگا، کیونکہ مذی نواقض وضوء ہے، اس لیے کہ یہ سبیلین یعنی پیشاب اور پاخانہ والی جگہ میں ایك جگہ سے خارج ہوتی ہے.

اگر دوران نماز اس کی مذی خارج ہو جائے تو وہ نماز نہیں لوٹائیگا اور نہ ہی نماز توڑے گا کیونکہ اس کے اختیار کے بغیر مذی خارج ہوئی ہے اور نہ ہی اس سے اس کا لباس نجس ہوا ہے، جبکہ وہ نماز میں ہو، لیکن اگر نماز کے بعد خارج ہو تو اسے دوسری نماز کےوقت کے لیے نیا وضوء کرنا ہو گا، اور وہ بعد والی نماز کے لیے اپنا لباس بھی پاك صاف کریگا، اور انڈر وئیر وغیرہ پہن کر اسے پھیلنے سے روکنے کی کوشش کرے، حتی کہ اس کا لباس گندا نہ ہو.

(اور ومقتدی کی طرح نماز باجماعت ادا کر سکتا ہے، لیکن اس حالت میں لوگوں کی امامت نہیں کرا سکتا، کیونکہ اس کی طہارت میں نقص ہے) اسے اپنا علاج کرانے کی کوشش کرنی چاہیے.

واللہ اعلم .